

شیعیت اور مستشرقین کے مطالعات:

ایک تعارفی جائزہ



مقرر:

ڈاکٹر سعید احمد

INSTITUTE
IO
OF ORIENTALISM



تعارف



مستشرقین اور شیعہ مطالعات

مستشرقین نے شیعہ علوم، تاریخ، عقائد، فلسفہ، حدیث، فقہ اور عرفان پر گہرا تحقیقی کام کیا ہے۔ ان کی تحقیقات نے شیعہ فکر کو عالمی علمی منظر نامے پر متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔



شیعیت کی علمی و فکری اہمیت

شیعیت اسلام کا ایک اصیل و معتبر مکتبہ فکر ہے جس نے علم، عدالت، توحید، امامت، اخلاق اور انسانیت کی رہنمائی میں گراں قدر کردار ادا کیا ہے اور آج بھی عالمی سطح پر فکری و تحقیقی توجہ کا مرکز ہے۔



شیعہ فلسفہ و عرفان

فلسفۂ عرفان

فلسفہ اور عرفان کا مفہوم

فلسفہ عقل و منطق کے ذریعے حقیقت کی جستجو ہے جبکہ عرفان دل و باطن کے ذریعے اللہ اور کائنات کی معرفت ہے۔

شیعہ علمی روایت میں مقام

شیعہ روایت میں فلسفہ و عرفان اہل بیتؑ کی تعلیمات کا علمی و علمی تسلسل ہے، جس نے دین، علوم اور دل کو پکجا کیا۔

اہم فلسفی و عرفاء

صدر المآلہین ملا صدراؒ، علامہ طباطبائی، شیخ اشراق، سید حیدر آملی، میرداماد، علامہ جوادی آملی، ابن عربی، ملا اسماعیل تبریزی وغیرہ۔



ہنری کرین

(1903–1978)

تعارف

- ہنری کرین ایک فرانسیسی، فلسفی، محقق اور مستشرق تھے۔
- اوران اسلامی، شیعہ فکر اور ایرانی فلسفہ و عرفان کے گہرے طالب علمے۔
- انہوں نے اسلام کے باطنی پہلوؤں کو مغربی دنیا میں متعارف کرایا۔

علمی خدمات

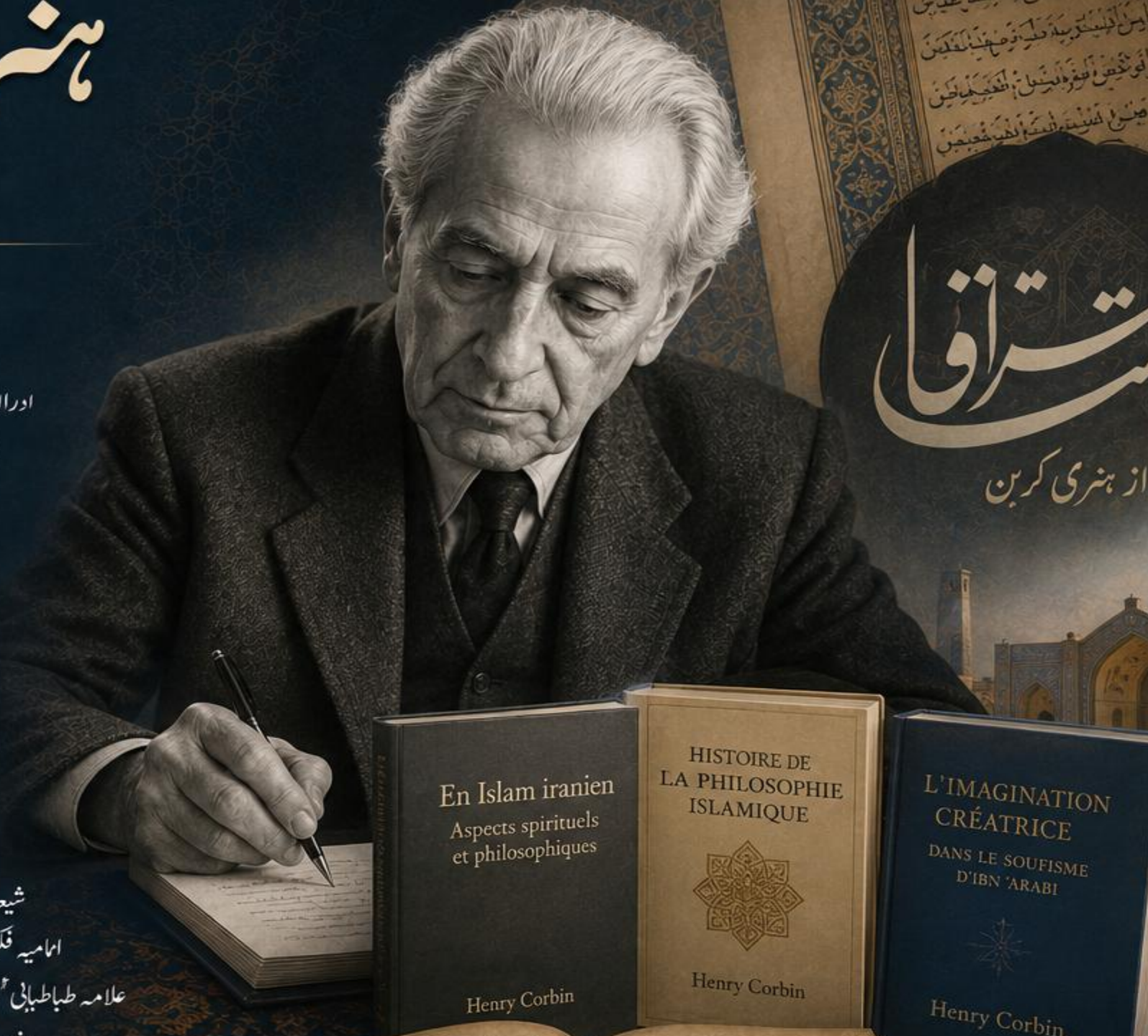
- اسلامی فلسفہ اور عرفان پر گراں قدر تصانیف
- ایرانی فکر، خصوصاً شیعہ روایت کا عمیق مطالعہ اور قیچہ
- علمی، فلسفیانہ اور روحانی مکاتب فکر کے درمیان پل کا کردار
- متعدد زبانوں (فرانسیسی، فارسی، عربی، سنسکرت) پر عبور

شیعہ فلسفہ و عرفان پر اثرات

- شیعہ فلسفہ خصوصاً ملاصدرا کی حکمت متعالیہ کو مغرب میں متعارف کرایا
- امامیہ فکر، امام علیؑ کی حکمت، اور عرفان شیعہ کے باطنی پہلوؤں کو اجاگر کیا
- علامہ طباطبائیؒ جیسے مفکروں کے ساتھ علمی مکالمات نے شیعہ فکر کی گہری سمجھ پیدا کی

مستزاف

از ہنری کرین



اسماعیلیات کا تعارف

اسماعیلیات اسلام کی ایک باہم باطنی و فکری روایت ہے، جس کی بنیاد امانت اور باطنیت کے اصولوں پر ہے۔

یہ روایت ابتدائی اسلامی تاریخ سے موجود رہی ہے اور آج بھی دنیا کے مختلف حصوں میں کے پیروکار موجود ہیں۔

لیات کا تعارف

لام کی ایک ذیلی روایت ہے۔

ماعیل بن جعفر سے منسوب ہے،

کے بڑے پیٹھے تقے۔

اللہ کی طرف سے معین شدہ

مامل سمجھتی ہے۔

باطن (روحانی) (معتی) کو ظاہر

فوقیت حاصل ہے۔

نیا کے مختلف خطوں جیسے

وسطی، افریقہ اور یورپ میں

2

اسماعیلی فکر کی اہمیت

یہ فکری اسلامی تاریخ میں فکری تنوع اور اجتہاد کی ایک

مثال ہے۔

اسماعیلیات نے فلسفہ، منطق، ریاضیات، طب،

سائنس اور فنون لطیفہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

اس نے تعلیم، دعوت، سماجی خدمت اور انسانی

بہبود کے شعیوں میں نمایان خدمات انجام دیں۔

اسماعیلی فکر رواداری، عقلانیت، علم دوستی اور

انسانی وحدت پر زور دیتی ہے۔

موجودہ دور میں اسماعیلی ادارے تعلیم، صحت اور

دیگر سماجی شعیوں میں عالمی سطح پر فعال ہیں۔

3

مستشرقین کی دلچسپی کے اسباب

اسماعیلیات کی فکری گہرائی اور باطنی تعلیمات نے

مستشرقین کو متوجہ کیا۔

اسلامی تاریخ کی ابتداء اور فرقوں کی نشوونما کو

سمجھنے کے لیے اسماعیلیات اہم ماخذ ہے۔

اسماعیلی مکتوبات، وثوق حکمت عملی اور تنظیمی

نظام نے محققین کی دلچسپی بڑھائی۔

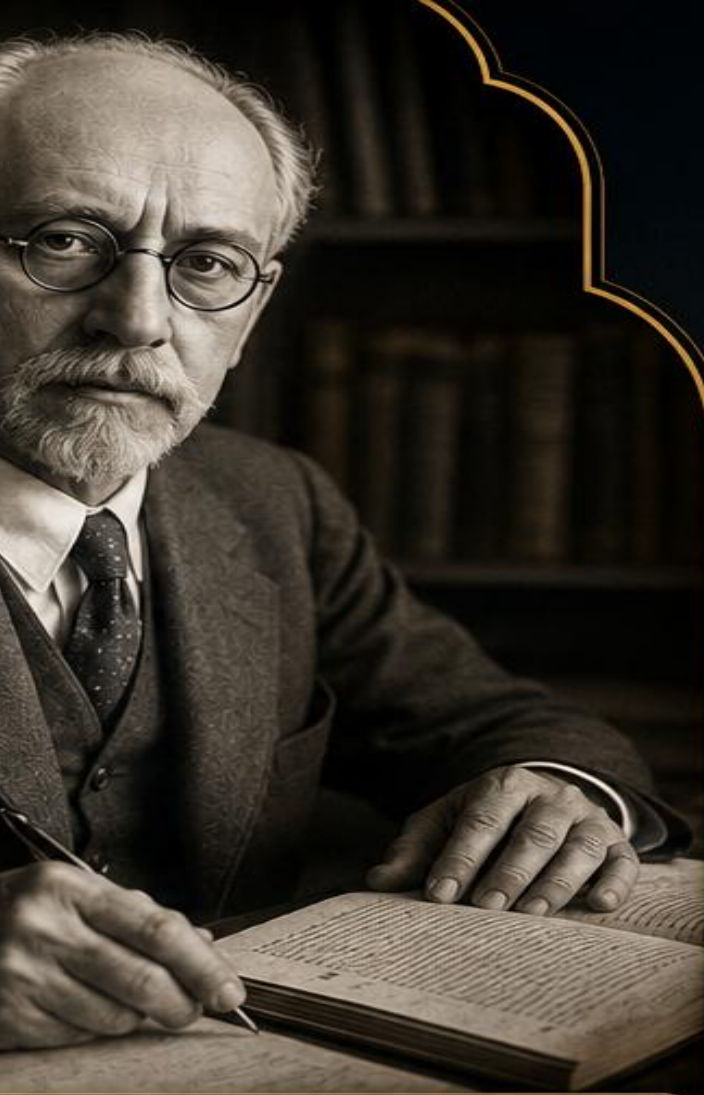
اسماعیلی فلسفہ، اس کے علی کارنامے اور بین

تفاقی اثرات مستشرقین کے تحقیق موضوعات رہے۔

مستشرقین نے اسماعیلیات کے مطالعے کے ذریعہ

اسلامی فکری تنوع، ایک اور دیگر اثرات کو سمجھنے

کی کوشش کی۔



ولادیمیر ایوانوف

(1886–1970)

جدید اسماعیلی مطالعات کے بانی

ولادیمیر ایوانوف روسی بڑا مستشرق، محقق اور اسماعیلیات کے عظیم عالم تھے۔ انہوں نے جدید اسماعیلی مطالعات کی بنیاد رکھی اور اس سلسلے میں بنیادی کام کرنے والا اولین محقق سمجھا جاتا ہے۔

مخطوطات کی دریافت اور تحقیق

- ایوانوف نے یمن، بخشان، ایران، شام، ہندوستان اور ترکی کے سفر کیے۔
- ان سفروں کے دوران انہوں نے اسماعیلی مخطوطات کے قیمتی مجموعے دریافت کیے۔
- خاص طور پر یمن کے دور افتادہ علاقوں اور پابیر کے پہاڑی نخلوں سے نایاب متون حاصل کیے۔
- ان مخطوطات میں عقائد، تاریخ، دعوت، رسائل اور علمی کتب شامل تھیں۔
- انہوں نے ان متون کو محفوظ کیا، ان کا مطالعہ کیا اور ان کے سائنسی ایڈیشن شائع کیے۔

ولادیمیر ایوانوف کی علمی

- اسماعیلی تاریخ، عقائد، فرقوں اور دعوتی تحریکوں
- دور دراز علاقوں کا سفر کر کے اسماعیلی برادریوں
- نایاب مخطوطات، دستاویزات اور روایات کو جمع کر کے
- اسماعیلی متون کو پہلی بار قلمبند کرنے کو

تصانیف

- *Materials for the History of Ismaili Missions* (دعوت کی تاریخ کے مواد)
- *The Ismailis and Their History* (اسماعیلی اور ان کی تاریخ)
- *Chehel Sotoun* (چیل ستون)
- *Ismaili Literature* (اسماعیلی ادب)



اہم تصانیف

- *The Isma'ilis: Their History and Doctrines* (1990)
- *The Early Ismailis: A History of Islamic Sectarianism* (1996)
- *Mediaeval Isma'ili History and Thought* (2 vols., 1996-1997)
- *Al-Hamidī and His Age* (1998)
- *The Assassin Legends* (2000)

اسماعیلی تاریخ نویسی میں خدمات

- اسماعیلی تاریخ کے بنیادی ماخذات کی تصنیف اور تنقیدی تدوین۔
- فاطمی دور کی سیاسی، سماجی اور فکری تاریخ کو جدید تاریخ نویسی کے معیارات پر پیش کرنا۔
- اسماعیلی دعوت، تنظیم اور فکری ارتقاء پر نئی جہتیں متعارف کرانا۔
- مشرق و مغرب کے علمی مباحث کو یکجا کر کے ایک جامع تاریخی بیانیہ قائم کرنا۔

تعارف

فرہاد دفتری، برطانوی ایرانی نژاد مورخ اور اسماعیلی مطالعات کے ممتاز محقق ہیں۔ آپ نے اسلام خصوصاً اسماعیلی تاریخ، فاطمی دور اور شیعہ فکر پر گراں قدر کام کیا ہے۔

ہینز ہالم (1942–)

شیعیت اور فاطمی تاریخ پر تحقیق

- ہینز ہالم جرمنی کے معروف اسلام اور شیعہ مطالعات کے ماہر ہیں۔
- آپ نے شیعہ عقائد، امامیہ روایت، اور خاص طور پر فاطمی دور پر گہری تحقیق کی ہے۔
- آپ کے کام میں اسماعیلی اور اثنا عشری شیعیت کے تقابلی مطالعے اور فاطمی مصار کی تحقیق شامل ہے۔
- انہوں نے شیعہ حدیث، کلام، اور عبادات کے تاریخی ارتقاء کو بہت علمی انداز سے پیش کیا ہے۔

مغربی شیعہ مطالعات میں مقام

ہالیم کو مغرب میں شیعہ مطالعات کی بنیاد رکھنے والوں میں ایک اہم شخصیت تسلیم کیا جاتا ہے۔

کی تحقیق دیانت، ماخذات تک رسائی اور تنقیدی منہج نے مطالعات کو علمی اعتبار سے مضبوط کیا ہے۔

پ اور امریکہ کی جامعات میں شیعہ فکر اور فاطمی تاریخ کے لئے کو فروغ دینے میں ان کا نمایاں کردار ہے۔

زیدیہ اور معتزلہ

اسلامی فکر و تاریخ میں زیدیہ اور معتزلہ دو اہم فکری و مذہبی جریان ہیں جنہوں نے اسلامی تہذیب، فلسفہ، عقل و نقل اور سیاسی نظریات کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کیا۔

1. زیدی و معتزلی مطالعات کی اہمیت

- زیدیہ اور معتزلہ نے اسلامی فکر میں عقل، اجتہاد اور انسانی مسئولیت کو مرکزی حیثیت دی۔
- زیدی اور معتزلی نظریات نے بعد کے اسلامی فلسفہ کلام اور سیاسی مباحث پر گہرا اثر ڈالا۔
- یہ مطالعے اسلامی تاریخ کے تنوع، فکری ارتقاء اور مختلف مسالک کے باہمی مکالمے کو سمجھنے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔
- ان جماعتوں کی تاریخ سے ہمیں ابتدائی اسلامی معاشروں کے سیاسی ڈھانچے، قیادت کے تصورات اور سماجی تحریکوں کا علم ہوتا ہے۔

2. زیدیہ اور معتزلہ کا تعارف

♦ زیدیہ:

یہ امام زین العابدینؑ (سجاد) کے صاحبزادے زید بن علیؑ کے نظریات کی پیروی کرنے والے ہیں۔

یہ قوت قیام، امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور قیادت کے حق، اہل استخفاف (سید فاطمیوں) کے نظریے پر زور دیتے ہیں۔

♦ معتزلہ:

یہ ایک عقلی و کلامی مکتب فکر ہے جس کی بنیاد واصل بن عطاء (وفات 131ھ) نے رکھی۔

یہ توحید، عدل، عقل و اختیار انسان اور وعید و وعبد کے اصول پر زور دیتے ہیں۔

مستشرقین کی توجہ

ابتدائی اسلامی تاریخ میں غیر سرکاری مگر سیاسی تحریکیں تھیں، جن پر مستشرقین کی

توجہ کے عقائد، کتب، تاریخ کردار اور سیاسی

کتابت فکر کے ذریعے اسلام میں موجود

اور فکری تنوع کو سمجھنے کی کوشش کی۔

تحریری میراث نے اسلامی فلسفہ، منطق اور تحقیق کے دروازے کھولے۔

اسلامی کلام اور زیدیه پر تحقیق مخطوطاتی مطالعات میں خدمات

1. تعارف

اشمینکہ (1964-) ایک ممتاز
محقق، مصنفہ اور پروفیسر ہیں۔
انہوں نے اسلامی کلام، زیدیه فکر، اور
منطق و فلسفی روایت پر گہری
تحقیق کی ہے۔
پورسٹی آف مشی کن، این اربور،
میشیگان اور مشرق وسطیٰ کی زبانوں
پروفیسر ہیں۔

2. اسلامی کلام اور زیدیه پر تحقیق

- زیدیه کلام کی تاریخی تشکیل، فکری ارتقاء اور
اصولی مباحث پر گہری نظر رکھتی ہیں۔
- امام زید بن علیؑ اور زیدی کلامی متون کی
فلسفیانہ اور کلامی اہمیت کو اجاگر کیا۔
- زیدی اور معتزلی مکاتب فکر کے باہمی روابط
اور اختلافات پر تحقیق کام کیا۔
- انہوں نے ابتدائی اسلامی کلامی روایت، عقل
اور وحی کے باہمی تعلق پر وسیع تحریر کی ہے۔

3. مخطوطاتی مطالعات میں خدمات

- اسلامی کلام، فلسفہ اور زیدیه کے قدیم مخطوطات
کی شناخت، فہرست سازی اور تجزیہ پر اہم کام۔
- یمن، مصر، ترکی اور یورپ کی لائبریریوں میں
موجود نادر مخطوطات پر تحقیق کی۔
- مخطوطاتی مواد کی علمی تدوین اور اشاعت کے
ذریعے اسلامی فکری ورثے کے تحفظ میں
کلیدی کردار ادا کیا۔
- مخطوطات سے متعلق ایسے کام کو جدید علمی
منہج کے ساتھ پیش کیا ہے۔

4. مستشرقین کی توجہ

- زبیبہ اشمینکہ کے تحقیقی کام نے مغربی دنیا میں زیدیه مطالعات کو ایک نیا علمی درجہ دیا۔
- ان کے کام نے زیدی کلام کو صرف تاریخی موضوع کے بجائے ایک زندہ فکری روایت کے طور پر متعارف کرایا۔

شیعہ تاریخ، خلافت اور امامت

شیعہ فکر و تاریخ اسلامی تہذیب و تمدن کا ایک اہم ستون ہے، جس میں خلافت کے نظریہ اور امامت کے تصور کے تناظر میں تاریخ رقم کی جاتی ہے۔

1. تاریخی پس منظر

کے بعد اسلامی سیاسی اختیار کے سوال اختلاف کو جنم دیا۔
کی بنیاد اس عقیدے پر ہے کہ قیادت ہے اور اہل بیت علیہم السلام ہی اس کے
سے ہی تاریخی حوادث، سیاسی تحریکوں کا مرکز رہا ہے۔
فاطمی ادوار کے دوران شیعہ سیاسی حصہ رہا، جس نے اسلامی تاریخ کی دار ادا کیا۔



2. شیعہ تاریخ، خلافت اور امامت

- شیعہ تاریخ کا محور امامت ہے، جو صرف سیاسی قیادت نہیں بلکہ روحانی، اخلاقی اور دینی پیشوائی ہے۔
- شیعہ فکر میں خلافت کو انسانی انتخاب نہیں بلکہ الہی منصوبے کے تحت امامت کی صورت میں بیان کیا گیا۔
- اہل بیت علیہم السلام کی زندگی، تعلیمات اور ان کے پیروکاروں کی تحریکوں نے ایک متحرک اور مستقل فکری روایت کو جنم دیا۔
- شیعہ تاریخ میں کربلا، زیدیت و اسماعیلیہ تحریکیں، علم کلام، فقہ اور حدیث کی روایتیں اہم سنگ میل ہیں۔



3. مستشرقین کے تحقیقی رجحانات

- مستشرقین نے شیعہ تاریخ کو ابتدائی طور پر تعصب اور سیاسی رقابت کے تناظر میں دیکھا۔
- بعد ازاں انہوں نے اسے ایک الگ مذہبی، فکری اور تاریخی روایت کے طور پر سمجھنا شروع کیا۔
- اہم موضوعات جن پر انہوں نے تحقیق کی :
 - ✽ امامت کا نظریہ اور اس کی تاریخی تطور
 - ✽ شیعہ فرقوں (زیدیت، اثنا عشریہ، اسماعیلیہ) کا مطالعہ
 - ✽ شیعہ سیاسی تحریکیں اور حکومتیں
 - ✽ شیعہ کلام، فقہ، حدیث اور فلسفہ
 - ✽ اہل بیت علیہم السلام کی سیرت اور روایات
- آج یہ مطالعات اسلامی تاریخ کے متوازن مطالعہ کے لیے ایک ناگزیر حصہ بن چکے ہیں۔

نتیجہ

خلافت اور امامت کا مطالعہ نہ صرف ماضی کے حوادث کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے بلکہ موجودہ اسلامی فکر اور سماج کو بھی گہرائی سے سمجھنے

اہمیت

- شیعہ تاریخ اسلامی تنوع، برداشت اور علمی ارتقاء کی مثال ہے۔
- خلافت اور امامت کا مطالعہ اسلامی سیاسی و فکری میراث کو سمجھنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

(1844–1918)



شیعیت کا سیاسی تجزیہ

- ولہاؤرن نے شیعیت کو ابتدائی اسلامی سیاسی تحریک کے طور پر دیکھا۔
- ان کے نزدیک شیعیت دراصل خلافت کے سوال پر ایک سیاسی ردعمل تھی۔
- انہوں نے خلافت اور امامت کے فرقہ وارانہ ارتقا کو انہوں نے مسابقت اور اقتدار کے مسائل منسوب کیا۔

(1930–2023)



خلافت و امامت پر تحقیق

- میڈاؤنگ نے خلافت اور امامت کے تصورات کا گہرا تاریخی مطالعہ کیا۔
- انہوں نے ابتدائی اسلامی تاریخ میں خلافت کے ارتقا کو تفصیل سے بیان کیا۔
- ان کی شہرہ آفاق تصنیف: **The Succession to Muhammad** (خلافت و امامت: محمد کے بعد) ہے۔
- ان کا کام جدید مغربی شیعہ مطالعات میں سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔

(1944–2023)

مذہبی اقتدار

- نظریہ کو مذہبی اور دنیوی اقتدار کے درمیان کے تعلق پر مرکب رکھا۔
- انہوں نے امامت کے سماجی و سیاسی اثرات پر روشنی ڈالی۔
- ان کے متون کے تقابلی مطالعے پر مبنی ہے۔
- ان کا کام جدید اسلامی مطالعات میں سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔

شیعہ حدیث، فقہ اور کلام

شیعہ علمی روایت اسلامی علوم کے تین بنیادی ستونوں — حدیث، فقہ اور کلام — پر استوار ہے، جنہوں نے امت اسلامی کی فکری و عملی تہذیب میں گران در کردار ادا کیا ہے۔

علمی بنیادیں



1. حدیث

- شیعہ محدثین نے اہل علیم السلام کی احادیث کو توثیق و تدوین کے ساتھ محفوظ کیا۔
- کتب حدیث جیسے الکافی، من لا بحضرہ الفقیہ، تہذیب الاحکام وغیرہ شیعہ حدیثی ورثے کی اساس ہیں۔

2. فقہ

- شیعہ فقہ اہل بیت علیم السلام سے منقول اصولوں پر مبنی ہے۔
- اجتہاد، استنباط اور اصول فقہ کی مستحکم روایت شیعہ فقہ کی خصوصیت ہے۔
- اہم کتب: شرائع الاسلام، جواهر الکلام، مختلف الشیعہ وغیرہ۔

3. کلام

- شیعہ علم کلام نے توحید، عدل، نبوت اور امامت جیسے موضوعات پر گہری عقلانی بحث کی۔
- علماء جیسے شیخ مفید، سید مرتضیٰ، علامہ حلیٰ اور ملا صدرا نے اس علم کو بلند مقام تک پہنچایا۔

مستشرقین کی تحقیقی دلچسپی



1. حدیثی مصادر پر توجہ



- مستشرقین نے شیعہ حدیثی کتب کے اسناد، متن اور تدوین کے تاریخی عمل کا مطالعہ کیا۔
- اہم سوالات: سند کی صداقت، مرویات کی تاریخی حیثیت، اور اہل بیت علیم السلام کی تعلیمات کا مٹن۔

2. فقہی نظام اور اجتہاد



- شیعہ فقہ کے اصول، اجتہادی طریقہ کار اور فقہی آراء کے تنوع نے مستشرقین کی توجہ حاصل کی۔
- تقابلی مطالعہ: شیعہ فقہ اور سنی فقہ کے اصولی و عملی اختلافات۔

3. کلامی مباحث اور فکری روایات



- شیعہ کلام میں عقل و نقل کے باہمی تعلق، امامت کی نظریہ، عدل الہی اور عصمت جیسے موضوعات پر تحقیق کی گئی۔
- مستشرقین نے پوناانی فلسفہ، اعتزال اور شیعہ کلام کے باہمی اثرات کا جائزہ لیا۔

4. مجموعی رجحانات



نظریہ امامت پر آراء



- گولڈ زپیر نے شیعہ نظریہ امامت کو تاریخی تناظر میں پرکھا۔
- ان کے نزدیک امامت کا تصور ابتدائی اسلام میں واضح اور منظم شکل میں موجود نہیں تھا۔

حدیث اور تاریخی تنقید



- انہوں نے شیعہ روایات اور مصادر حدیث کا تنقید کیا۔
- ان کے نزدیک کئی احادیث بعد کی سیاسی و فرائض کی ضرورتوں کے تحت وضع کی گئیں۔

الإمامة والسياسة

تاريخ الفرق الإسلامية

السياسة



حدیث اور فقہ کا ارتقا

حدیث اور فقہ نے اسلامی فقہ اور حدیث کے ارتقائی عمل کا بنیادی و تنقیدی مطالعہ کیا۔
اس کے مطابق فقہی احکام اور حدیث کی تدوین ایک طویل عمل کا نتیجہ ہے۔

اس نے یہ نظریہ پیش کیا کہ کئی احادیث قانونی و فقہی رتوں کے پیش نظر بعد میں مرتب کی گئیں۔

“The Origins of Muhammadan Jurisprudence”

اس نظریے کی بنیادی مثال ہے۔



الرسالة

الموطأ

ایتن کولبرگ

(1943-)

امامیہ شیعیت کے مطالعات

- شیعہ اسلام خصوصاً امامیہ روایت، تاریخ اور عقائد پر گہری نظر۔

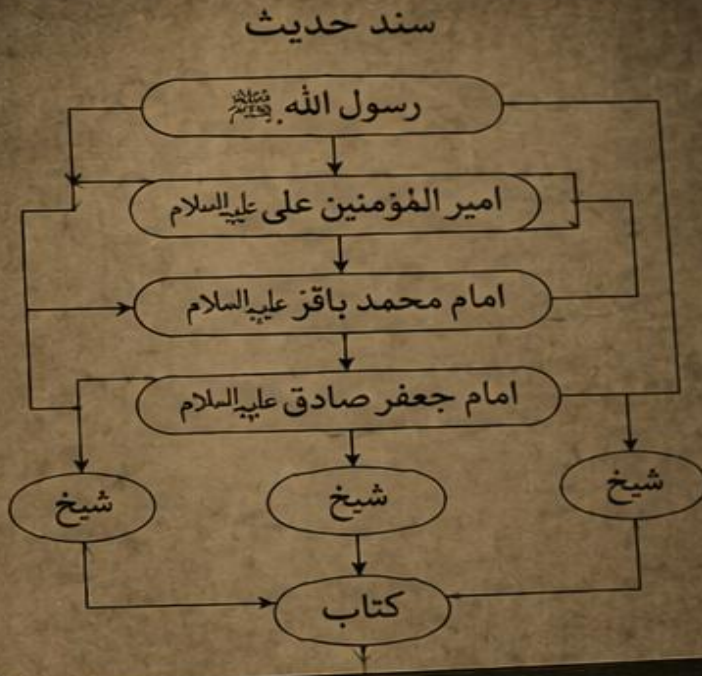
حدیث پر تحقیق

- شیعہ حدیث کے مصادر، اسناد اور متون کا تفصیل مطالعہ۔
- کتابوں جیسے الکافی، من لا یحضرہ الفقیہ اور تہذیب الاحکام کا تنقیدی تجزیہ۔

رجال پر تحقیق

- علم رجال کے اصول و قواعد اور رجالی توثیق و تضعیف کے معیارات کا تجزیہ۔
- شیعہ رجالی کتب مثلاً رجال النجاشی اور فہرست کا مطالعہ۔

عقائد پر تحقیق



الکافی

مَنْ لَا يَحْضُرُهُ الْفَقِيه

تَهْذِيبُ الْاَحْكَام

الِاسْتَبْصَار

رجال النجاشی

شیعہ سماجیات اور سیاسیات

جدید مطالعات کا تعارف

سماجیات کا دائرہ



- شیعہ سماجیات میں عقائد، رسومات، اجتماعی شناخت اور روزمرہ زندگی کا سماجی تجزیہ شامل ہے۔
- مذہبی اداروں، مرجعیت، حسینی ثقافت اور تنظیمی ڈھانچوں کا مطالعہ۔

سیاسیات کا دائرہ



- شیعہ سیاسی فکر اور عمل کا تاریخی اور جدید تناظر میں تجزیہ۔
- ولایت فقیہ، سیاسی قیادت، دیاست اور دین کے تعلقات پر تحقیق۔

اہم محرکات



- استعماری و نوآبادیاتی دور کے اثرات اور ان کے جوابات۔
- انقلابی اور مزاحمتی تحریکیں اور ان کا سماجی و سیاسی تجزیہ۔

جدید مطالعاتی مناہج



بین'شعہ جاٹی زاویے



سماجیات، سیاسیات، تاریخ، انسانیات، اور دینی علوم کے امتزاج سے تحقیق۔

تاریخی و تنقیدی تجزیہ



تاریخی واقعات، متون اور علما کے بیانات کا تنقیدی مطالعہ۔

مقابلتی مطالعات



شیعہ فکر و عمل کا دیگر مذہبی و نظریاتی مکاتب سے تقابلی جائزہ۔

میدانی تحقیق



شیعہ کمیونٹیز، اداروں اور تحریکوں کے بارے میں میدانی ڈیٹا پر مبنی تحقیق۔

نظریاتی فریم ورک



جدید سماجی و سیاسی نظریات مثلاً شناخت، طاقت، سیاست اور عوامی شرکت کا اطلاق۔

تحقیق کے چیلنجز



مغربی نظریات کے اطلاق

مختلف عمالک میں شیعہ

مستند ڈیٹا اور اعداد و شمار

• مذہبی و سیاسی حساسیت

وعات

شناخت
معاہی عمل

ت اور
قتدار

کلچر اور
سیاست

فقیہ اور
ریاست

تحریکیں:
سلاج اور مزاحمت

سل اور طیفاتی
شیعہ سماج



سعید امیر ارجمند

(1939 –)

شیعہ سیاسی فکر صفوی دور اور ولایتِ فقیہ

صفوی دور کی سیاسی تشکیل

- صفوی تحریک اور اس کے نظریاتی مقاصد۔
- تشیع کا سرکاری مذہب کے طور پر نفاذ۔
- شاہ اور فقیہ کے تعلقات کی نوعیت۔
- مذہبی اداروں اور ریاستی ڈھانچے کا باہمی تعامل۔

فکر کا مطالعہ

- بیخی ارتقا کا گہرا تجزیہ۔
- اسلامی کے تصورات کا
- تعلقات کی وضاحت۔

شیعہ سیاسی ریاست کا ماڈل

- - دینی قیادت اور عوامی رائے کے تعلقات۔
- عدالت، مشاورت، اور انسانی حقوق کے اصول۔
- اسلامی جمہوریہ ایران: ایک تجربہ اور اسباق۔
- مستقبل کے لیے شیعہ سیاسی فکر کے امکانات۔

نظریہ اور عمل

- فقہ کی علمی بنیادیں۔
- شرعی جواز۔
- عقلی دلائل کا تجزیہ۔
- ف ماڈلز کا تقابلی مطالعہ۔

تحقیقی امتیاز

- سکورس میں شیعہ سیاسیات کا جدید اور منظم مطالعہ۔
- می مصادر کے تنقیدی استعمال کے ساٹھ اصیل تجزیہ۔
- کلام اور سیاسیات کے بین الموضوعی (Interdisciplinary) نقطہ نظر سے تحقیق۔

ولایت فقیہ



شیعہ سیاسی فکر

صفوی دور

ولایت فقیہ

مغرب میں شیعہ مطالعات کے اہم مراکز

ord

AS London

bridge

vard

cago

ceton



UK

- Oxford
- SOAS London
- Cambridge

USA

- IIS
- Harvard
- Chicago
- Princeton



20 ویں صدی
میں فروغ



تاریخی اور مذہبی
تحقیق



ایرانی اور اسماعیلی
مطالعات



بین الشعبہ جاتی
(Interdisciplinary)
نقطہ نظر



عالمی شیعہ برادریوں
کا مطالعہ

1980



دلچسپی میں اضافہ

- ایران (انقلاب 1979) کے بعد توجہ میں اضافہ
- شیعہ تاریخ اور عقائد پر مزید تحقیق
- جامعات میں مشرق وسطیٰ مطالعات کا فروغ
- عرب ایران، جنگ کے تناظر میں تجزیے

1990



تعلیمی ادارہ جاتی
توسیع

- شیعہ مطالعات کے کورسز اور پروگرامز کا آغاز
- تاریخی مصادر اور کتب تک بہتر رسائی
- لبنان، عراق اور خلیج کی شیعہ برادریوں پر تحقیق
- کانفرنسز اور سیمینارز کا آغاز

2000



تحقیقی تنوع اور
گہرائی

- فلسفہ، کلام، فقہ اور حدیث پر جدید تحقیق
- اسماعیلی اور دیگر شیعہ مذاہب پر توجہ
- ڈیجیٹل آرکائیوز اور آن لائن ذرائع کا آغاز
- بین الاقوامی تعاون میں اضافہ

2010



بین الشعبہ جاتی
نقطہ نظر کا فروغ

- تاریخ، سیاسیات، سیاست، انسانیات اور مذہب کا مقابلاتی مطالعہ
- شیعہ فحشات، ریومات اور ثقافت پر تحقیق
- جدید نظریاتی فریم ورکس کا استعمال
- طلبہ اور محققین کی بنی پید

2020



عالمی تناظر میں
توسیع

- یورپ، امریکا، افریقہ اور ایشیا میں شیعہ برادریوں کا مطالعہ
- ڈیپاسپورا، جہرت اور مذہبی نیٹ ورکس پر تحقیق
- ڈیجیٹل ہیومنٹینز اور ڈیٹا بین پر مبنی مطالعات
- عوامی سطح پر شیعہ مطالعات کی بڑھتی ہوئی اہمیت

2030



عالمی رجحانات

- گلوبلائزیشن اور جدید استعمال
- نیٹ ورکس کی
- مذہبی اور بین مذہبی آمیزگی
- قیادت میں تنوع اور تنوع

شیعہ مطالعات کا ارتقاء علم، مکالمہ اور تحقیق کے ذریعے بہتر فہم اور باہمی ہم آہنگی کی طرف ایک مسلسل سفر ہے۔



UNIVERSITY OF OXFORD

آکسفورڈ یونیورسٹی کے اہم مراکز



Oxford Centre for
Islamic Studies



Faculty of Theology
and Religion



Faculty of Asian &
Middle Eastern Studies

اہم موضوعات

امامیہ

إمامت اور خلافت

شیعیہ

شیعہ



حدیث



صفوی دور



جدید ایران

OXFORD

The
SUCCESSION
to
MUHAMMAD

A Study of the Early Caliphate

WILFERD MADELUNG



A CLASSIC STUDY OF ISLAMIC POLITICAL
THOUGHT AND THE FOUNDATION OF THE CALIPHATE,
AN ESSENTIAL SOURCE FOR SHI'1 HISTORY



تحقیقی میدان

شیعہ اسلام، ایرانی، مطالعات، اسماعیلیات،
سیاسی فکر، شیعہ شناخت



نمایان محققین

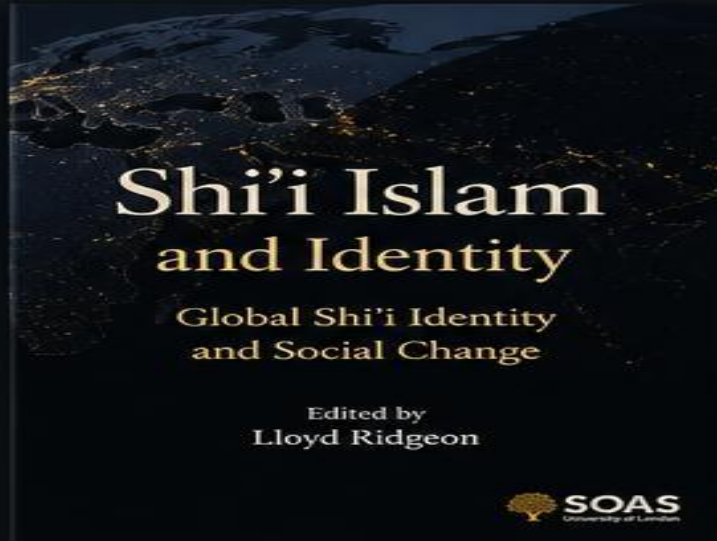
- Lloyd Ridgeon
- Farhad Daftary



SOAS کی اہم اشاعتیں

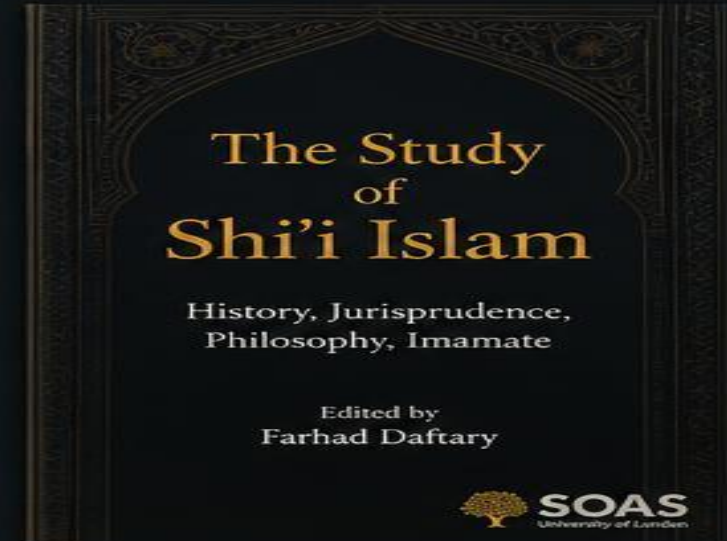
Shi'i Islam and Identity

عالمی شیعہ شناخت، سماجی تبدیلیاں



The Study of Shi'i Islam

تاریخ، فقہ، فلسفہ، امامت



INSTITUTE OF ISMAILI STUDIES (IIS)

علم، تحقیق اور اسماعیلی ورثے کا عالمی مرکز

اہم خدمات



Shi'i Studies U

شیعہ مطالعات پر پژوهش
تحقیق کا معتبر عالمی ادارہ



مخطوطات +3000

شیعہ مخطوطات
کا نادر مجموعہ



اور شیعہ متون کا

عالمی تحقیقی مرکز

مخطوطات اور ڈیجیٹل وسائل
تک عالمی رسائی



اشاعتی سلسلہ

Shi'i Heritage Se

Ismaili Heritage



THE INSTITUTE
OF ISMAILI STUDIES



THE INSTITUTE

ہمارا مقصد: عالمی تحقیق، ثقافتی ورثے کا تحفظ



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE

کیمبرج یونیورسٹی نمایاں کتب



مبقی موضوعات



ابتدائی شیعیت

غاز، تاریخی پس منظر،
ت اور early فرقے۔



اساءعلیات

ند، تاریخ، داعی نظام،
دوار میں ان کا کردار۔



عہ سیاسی فکر

نظریات، حکومت کے
رید سیاسی مکاتب فکر۔

The Origins of the Shi'a

Identity, Ritual, and Sacred
History in Islam

Todd Lawson



CAMBRIDGE

Shi'i Islam

From Religion to Revolution

Hamid Algar



CAMBRIDGE

Shi'a Islam in Colonial India

Religion, Community, and
the Making of a Minority

K. M. J. Zaidi



CAMBRIDGE



عام، تحقیق، اور مکالمہ — کیمبرج سے دنیا تک

امریکہ کے اہم مراکز برائے شیعہ مطالعات



Harvard
Shi'ism & Global Affairs
شیعہ فکر اور اس کے عالمی اثرات
پر تحقیق اور مکالمہ

HARVARD
UNIVERSITY

CHICAGO



Chicago
Shi'i Studies Group
شیعہ مطالعات، تحقیق، کانفرنس
اور علمی مکالمے کا ایک فعال مرکز

PRINCETON



Princeton University
ابتدائی شیعہ تاریخ
ابتدائی شیعہ تاریخ، عقائد اور تاریخ
متون پر مخصوص تحقیق



تحقیق و تعلیم
شیعہ فکر، تاریخ، فلسفہ،
اور عالمی امور پر اعلیٰ سطح
کی تحقیق و تدریس



مکالمہ و اشتراک
مذہبی رواداری، بین المذاہب
مکالمے اور علمی اشتراک
کو فروغ دینا



عالمی اثر و رسوخ
شیعہ مطالعات کے ذریعہ
عالمی سطح پر آگاہی اور
فہم کو بڑھانا



HARVARD UNIVERSITY

UNDERSTANDING SHIA IDENTITY
IN GLOBAL CONTEXT

اہم موضوعات



شیعہ شناخت



عالمی سیاست



امام علیؑ اور امام حسینؑ



مہاجر شیعہ برادران



The HIDDEN IMAM and the END of TIME

A STUDY OF ESCHATOLOGY
IN SHI'I ISLAM

MICHAEL A. S. HOSSEIN

THE HIDDEN IMAM AND THE END OF TIME

Explores the concept of
Imamate, occultation, and
eschatology in Shi'i Islam,
and its impact on belief,
politics, and society.



Rooted in classical
sources and traditions



Analyzes contemporary
relevance



Bridging theology and
global discourse

مہاجر شیعہ برادران



دہلی | نیوجرسی | سڈنی | ٹورنٹو

تعلیم

ثقافت

سیاست

وَتُرِيدُ أَنْ نَمُنَّوْا عَلَى الَّذِينَ اسْتَظْعَفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَيْمَةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ

Chicago & Princeton
Chicago Shi'i Studies Group

سالانہ سمپوزیم

RITUAL AND IDENTITY STUDIES



Hossein Modarressi

ابتدائی شیعہ تاریخ تقابلی جائزہ



Najam Haider

ادارہ مہارت



Oxford

امامت اور ابتدائی تاریخ



SOAS

University of London

شیعہ شناخت اور اسماعیلیات



Cambridge

شیعہ تاریخ



IIS

(Institute of Ismaili Studies)

اسماعیلیات و مخطوطات



Harvard

عالمی شیعیت



Chicago

سماجی و بشریاتی مطالعہ



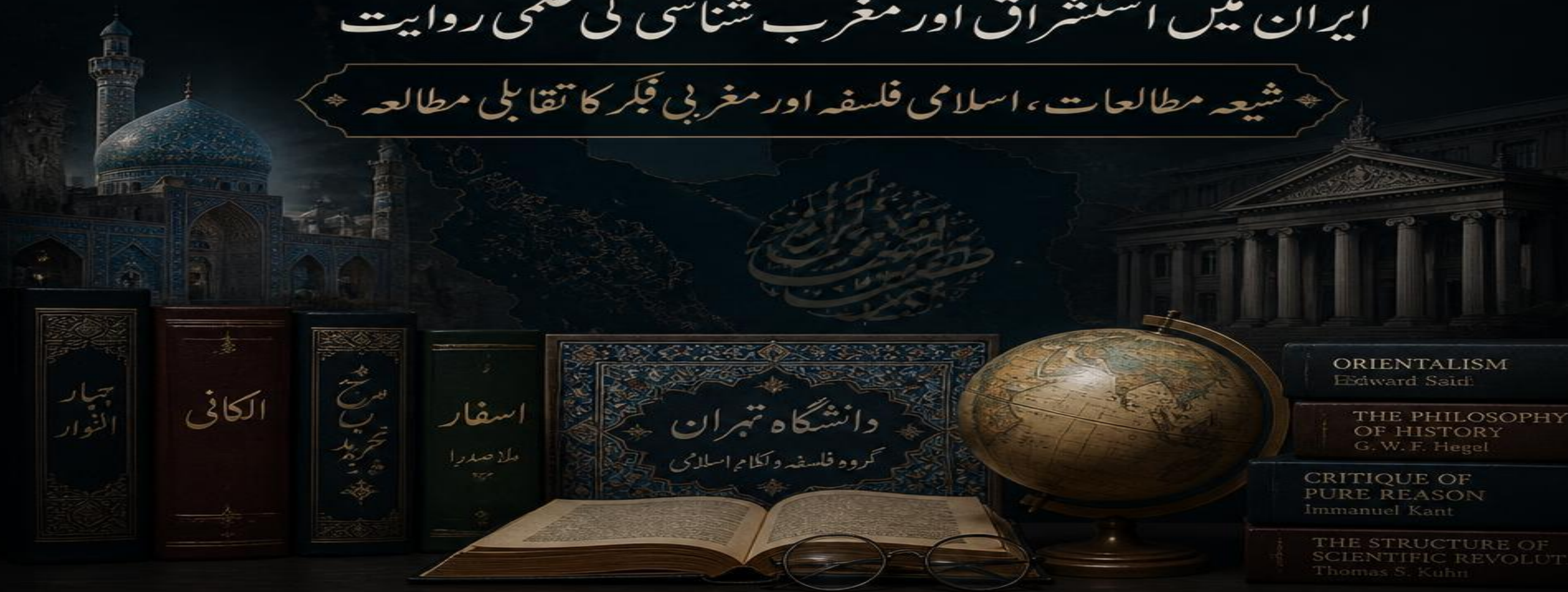
Princeton

ابتدائی شیعہ روایت

مطالعہ استشرق اور استغراب کی روایت:

ایران میں استشرق اور مغرب شناسی کی علمی روایت

شیعہ مطالعات، اسلامی فلسفہ اور مغربی فکر کا تقابلی مطالعہ



استشرق اور استغراب کی روایت



ایران میں مغرب شناسی



شیعہ مطالعات کا



اسلامی فلسفہ اور



استغراب کی روایت

ایران میں استشرق کی روایت

ایران میں استشرق کا مطالعہ مغربی استشرق سے مختلف نوعیت رکھتا ہے۔
یہ محض بیرونی تحقیق نہیں بلکہ اسلامی علوم کی اندرونی تفہیم اور
روایتی مصادر کی روشنی میں ان کی تشریح ہے۔

بنیادی موضوعات



قرآن



حدیث



تاریخ اسلام



شیعہ فکر

روایتی زاویہ

میں نہ اسلامی علوم کو مغربی
فائنڈ اندرونی، روایتی اور علمی
تناظر میں سیکھنے کی کوشش کی۔

شیعہ مطالعات اور اسلامی فلسفہ

شیعہ مطالعات، کلام، فقہ، اصول، تفسیر اور
اسلامی فلسفہ میں ایران کا علمی کام دنیا بھر میں
تسلیم کیا جاتا ہے۔ ملا صدرا، علامہ طباطبائی،
شہید مطہری جیسے نام عالمی علمی روایت کا
قیمتی سرمایہ ہیں۔

فلسفہ
الاسلام

عالمی کردار

معد علمی نقطہ نظر کی وجہ سے ایران آج اسلامی علوم،
شیعہ فکر اور فلسفے کے میدان میں ایک عالمی مرکز





نمایان ایرانی محققین



دانش، پژوهش و اندیشه در خدمت حقیقت



محمد علی امیر معزی

ممتاز ایرانی-فرانسیسی محقق

ابتدائی امامی تشیع و قرآنی مطالعات کے ماہر



سید حسین نصر

ایرانی-امریکی، فلسفی و مفکر

اسلامی فلسفہ، تصوف اور روحانیت کے
عالمی ترجمان



موجن مومن

شیعہ تاریخ اور عقائد کے معروف محقق

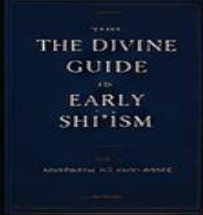
شیعہ تاریخ، کلام اور عقائد پر تحقیقی
آثار کے مصنف





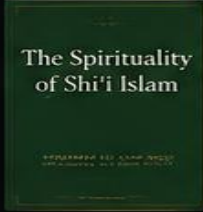
محمد علی امیر معزی کی علمی خدمات

اہم تصانیف



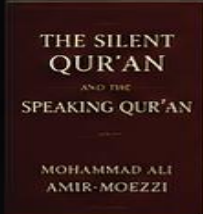
The Divine Guide in Early Shi'ism

ابتدائی شیعیت میں امامت اور روحانی قیادت
کا تحقیقی مطالعہ



The Spirituality of Shi'i Islam

شیعہ روحانیت، عرفان اور مذہبی فکر پر
جامع کام



The Silent Qur'an and
the Speaking Qur'an

قرآن، امامت اور باطنی تشریح کے
تعلق پر تحقیق



Le Coran des historiens

قرآنی مطالعات اور تاریخی تناظر میں
علمی خدمات

دیگر خدمات



Encyclopedia
Iranica

Encyclopedia Iranica

شیعہ اور ایرانی مطالعات
سے متعلق تحقیقی مضامین

BRILL
ENCYCLOPEDIA
OF ISLAM

Brill Encyclopedia
of Islam

اسلامی اور شیعہ موضوعات
پر تحقیقی مقالات



” محمد علی امیر معزی نے شیعہ فکر، امامت، روحانیت اور قرآنی مطالعات میں گرائے گئے علمی خدمات انجام دیں “

امیر معزی کی فکری اہمیت



محمد علی امیر معزی

MOHAMMAD ALI AMIR-MOEZZI

“شیعت کو محض فقہی یا سیاسی زاویے سے نہیں سمجھا جاسکتا۔ یہ ایک روحانی، فکری اور باطنی روایت بھی ہے۔

— امیر معزی

”

علمی و فکری خدمات

شیعہ فکر کی روحانی اور باطنی جہات کو اجاگر کیا۔



امامت کے تصور کی نئی تشریحات پیش کیں۔



عقل (Aql) کو روحانی بصیرت کے طور پر بیان کیا۔



مغربی استشراقی تعبیرات کا تنقیدی جائزہ لیا۔



مغرب میں شیعہ مطالعات کو نئی سمت عطا کی۔



7: سید حسین نصر – تعارف

سید حسین نصر (1933ء –)

پیدائش: 8 اپریل 1933ء، تہران

تعلیم: امریکہ

شعبہ تخصص:



سائنس اور مذہب



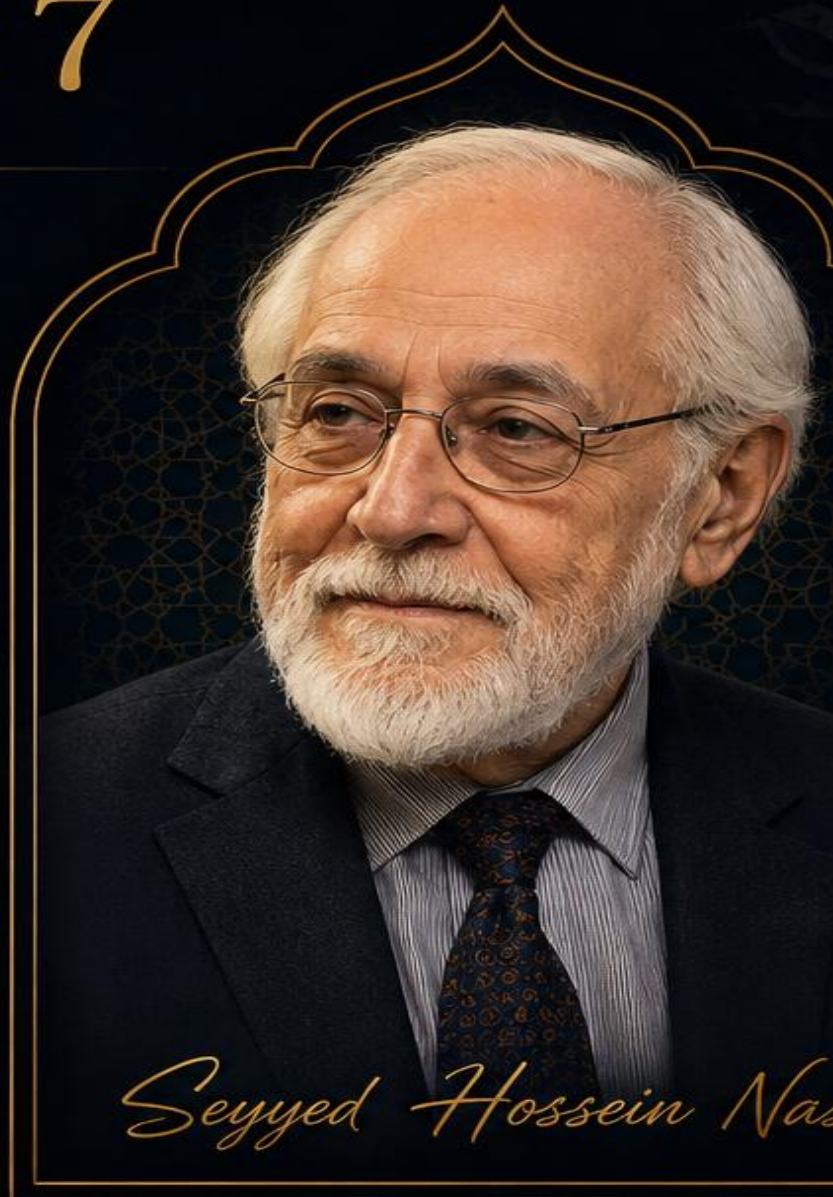
اسلامی تہذیب



تصوف

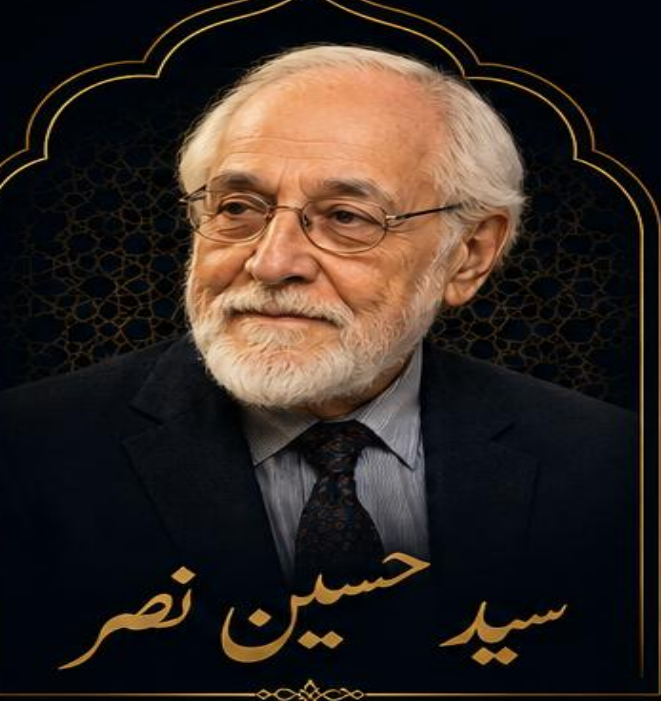


اسلامی فلسفہ



Seyyed Hossein Nasr

سید حسین نصر کی تصانیف



سید حسین نصر



(-1933-)



پیدائش: 8 اپریل 1933ء تہران



تعلیم: امریکہ



شعبہ تخصص:

- اسلامی فلسفہ
- تصوف
- اسلامی تہذیب
- سائنس اور مذہب

”اسلامی روایت اور جدید مغربی فکر کے درمیان مکالمے کے داعی“

اہم کتابیں



An Introduction to
Islamic Cosmological Doctrines



Three Muslim Sages



Science and Civilization
in Islam



Sufi Essays



Knowledge and the Sacred



The Heart of Islam



Islamic Philosophy from Its
Origin to the Present



The Study Quran
(مدیر اعلیٰ)

اردو تراجم



اسلامی سائنس اور تہذیب



م اور جدید انسان کا المیہ



قلب اسلام



علم اور تقدس

سید حسین نصر کی فکری اہمیت

سید حسین نصر ایک ممتاز اسلامی فلسفی، مصنف اور اساتذہ ہیں جنہوں نے مشرقی روحانیت، اسلامی فکر اور روایتی علم کی، اہمیت کو اجاگر کیا۔ ان کی فکری مغربی مادیت کے مقابلے میں روحانی اور اخلاقی توازن کی دعوت دی۔



مرکزی نظریات



روحانی مرکزیت (Spiritual Centrality)

ان کے نزدیک کائنات اور انسان زندگی کا اصل مقصد روحانی ترقی ہے، نہ کہ مادی حصول۔



علم ایک مقدس امانت ہے

علم محض معلومات نہیں بلکہ ایک امانت ہے جو انسان کو اللہ کی معرفت کی طرف سلے جاتی ہے۔



جدید مغربی تہذیب نے علم کو مادی حقائق تک محدود کر دیا

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی نے علم کو روحانیت سے منفصل کر کے صرف مادی دنیا تک محدود کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں انسان اندرونی خلاء کا شکار ہے۔



اسلامی روحانیت اور روایتی حکمت کے احیاء کے داعی

ان کا مقصد مشرق اور اسلامی روایات کی حکمت کو پھر سے زندہ کرنا اور اسے عصر حاضر کے مسائل کا حل بنانا ہے۔

66

سچی تعلیم وہ ہے جو انسان کو اس کی حقیقی فطرت اور اس کے خالق سے آگاہ کرے۔

— سید حسین نصر

شیعہ فکری ورثے کو عالمی سطح پر متعارف کرانے میں اہم کردار

سید حسین نصر نے شیعہ اسلام، روایات، فلسفہ اور عرفان کی فکری مکاتب کو مکملی کا حصہ بتاتے ہوئے اور اسلامی فکری روحانی تعلیمات کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔



استغراب کا تصور

استغراب سے مراد مغرب کے علوم، فلسفہ، تہذیب، ثقافت اور تمدن کا منظم، تنقیدی اور علمی مطالعہ ہے۔



مغربی تہذیب، فلسفہ، سیاست اور ثقافت کا مطالعہ

مغرب کی فکری، تاریخی، سماجی اور سیاسی زاویوں سے جامع اور گہرا مطالعہ کیا جاتا ہے۔



اسلامی تناظر میں جدید مغربی افکار کا تجزیہ

مغربی نظریات اور افکار کا اسلامی غیثد، اخلاق اور معیاروں کی روشنی میں تجزیہ و تنقید کی جاتی ہے۔



ایران میں ایک مستقل علمی شعبہ

مغرب شناسی ایران میں ایک باقاعدہ علمی و تحقیقی شعبہ کے طور پر پروان چڑھا ہے۔



جامعات اور تحقیقی مراکز میں تدریس و تحقیق

ایران کی متعدد جامعات اور تحقیقی اداروں میں مغرب شناسی کے شعبے قائم ہیں جہاں اعلیٰ سطح پر تدریس اور تحقیق کی جاتی ہے۔





قم کے اہم مراکز

(Qom) قم

Al-Mustafa International University

بین الاقوامی شیعہ تعلیمی ادارہ



اسلامیات



ادیان (تقابلی ادیان)



جدید فکری مباحث



اسلام اور مغرب کے تعلقات



بین الاقوامی طلبہ اور علمی تبادلہ

School of Islamic and Occidental Studies (SIOS)

مغرب شناسی کا خصوصی ادارہ



مغربی فلسفہ



سیکولر ازم



مغربی ثقافت



عالمی ادیان



اسلام اور مغرب کے فکری تعلقات

Hawza Ilmiyya Qom

قم کا مرکزی حوزہ



استشراق (Orientalism) پر تحقیق



ادیان کا تقابلی مطالعہ



مغربی فکر اور فلسفہ کا جائزہ



بین المذاہب مکالمہ



اسلامی علوم اور معاصر چیلنجز پر تحقیق

قم کے یہ مراکز اسلامی علوم کے ساتھ ساتھ استشراق، مغرب شناسی، ادیان اور معاصر فکری مباحث پر منظم اور گہری تحقیق کا اہم مرکز ہیں۔

❁ شیعیت کے بارے میں مستشرقین کے مطالعات ایک وسیع اور متنوع علمی روایت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ گزشتہ دو صدیوں میں مغربی محققین نے شیعہ تاریخ، عقائد، فقہ، فلسفہ، سیاسی فکر اور سماجی تحریکات پر قابلِ قدر علمی کام کیا ہے۔ ان تحقیقات نے ایک طرف عالمی علمی حلقوں میں شیعیت کے تعارف کو فروغ دیا، جبکہ دوسری طرف بعض مطالعات میں فکری، مذہبی اور تہذیبی تعصبات بھی نمایاں رہے جن پر تنقیدی نظر ڈالنا ضروری ہے۔

❁ موجودہ دور میں شیعیت کے مطالعے کا میدان مزید وسعت اختیار کر چکا ہے، جہاں تاریخی اور نصوصی تحقیق کے ساتھ ساتھ سماجی، سیاسی اور ثقافتی پہلوؤں کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مسلم محققین مستشرقین کی تحقیقات سے استفادہ کرتے ہوئے ان کا علمی و تنقیدی جائزہ بھی پیش کریں، تاکہ شیعیت کی ایک متوازن، مستند اور جامع تصویر سامنے آ سکے۔

❁ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ شیعیت پر مستشرقین کے مطالعات نہ صرف مغربی علمی روایت کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ مسلم دنیا کے لیے بھی اپنے علمی ورثے کے نئے زاویوں سے مطالعے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہی تنقیدی اور کالماتی رویہ مستقبل کی علمی تحقیق کے لیے زیادہ مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔